Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

دوشنبہ

یوم

جلد ۳۳ | ۶ ماہ ظہور ۱۳۲۴ھش | ۲۶ شعبان سنہ ۱۳۶۴ھ | ۶ اگست سنہ ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۸۳

Bsoq. Ch. Fazl Ahmad Sb.
A.D. 9 of Schools B.A.B.T.
Block No. 16
SARGODHA
Distt. Shahpur

130

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ماہ ظہور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آج دو بجے بعد دوپہر بذریعہ کار ڈلہوزی تشریف لے گئے۔ حضور کے ہمراہ سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ حرم رابع صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ اور صاحبزادی نصیرہ بیگم صاحبہ تشریف لے گئیں۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی ہمراہ ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۱/۲ ۸ بجے شب بذریعہ فون ڈلہوزی سے یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور بخیر وعافیت مع قافلہ ۹ بجے شب پہنچ گئے ہیں۔ حضور کی عام طبیعت اچھی ہے البتہ راستہ میں سر میں چکر دل کی شکایت ہو گئی تھی۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

اہل بیت و خدام بخیر وعافیت ہیں۔۔۔ خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے خیروعافیت ہے۔۔۔ کل نواب زادہ میاں محمد احمد خان صاحب ابن حضرت نواب محمد علی خانصاحب

روزنامہ الفضل قادیان ۔ ۲۶ شعبان ۱۳۶۴ھ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر

مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر

فرمودہ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۴ء

(مرتبہ:۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میں صرف مجلس انصار اللہ کی خواہش کے مطابق اس جلسہ کے افتتاح کے لئے آیا ہوں اور صرف چند کلمات کہہ کر دعا سے اس جلسہ کا افتتاح کر کے واپس چلا جاؤنگا۔ انصار اللہ کی مجلس کے قیام کو کئی سال گزر چکے ہیں۔ لیکن میں دیکھتا ہوں۔ کہ اب تک اس مجلس میں

زندگی کے آثار

پیدا نہیں ہوئے۔ زندگی کے آثار پیدا کرنے کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے۔ کہ اول تنظیم کامل ہو جائے۔ دوسرے متواتر حرکت عمل پیدا ہو جائے۔ اور تیسرے اس کے کوئی اچھے نتائج نکلنے شروع ہو جائیں۔ میں ان تینوں باتوں میں مجلس انصار اللہ کو ابھی بہت پیچھے پاتا ہوں۔

انصار اللہ کی تنظیم

ابھی ساری جماعتوں میں نہیں ہوئی۔ حرکت عمل ابھی ان میں پیدا ہوتی نظر نہیں آتی نتیجہ تو عرصہ کے بعد نظر آنے والی چیز ہے مگر کسی اعلےٰ درجہ کے نتیجہ کی امید تو ہوتی ہے۔ اور کم از کم اس نتیجہ کے آثار کا ظہور تو شروع ہو جاتا ہے۔ مگر یہاں وہ امید اور آثار ابھی نظر نہیں آتے۔

غالباً مجلس انصار اللہ کا یہ

پہلا سالانہ اجتماع

ہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ اس اجتماع میں وہ ان کاموں کی بنیاد قائم کرنے کی کوشش کرینگے اور قادیان کی مجلس انصار اللہ بھی اور بیرونی مجالس بھی اپنی اس ذمہ واری کو محسوس کرینگی۔ کہ بغیر

کامل ہوشیاری اور کامل بیداری

کے کبھی قومی زندگی حاصل نہیں ہو سکتی۔ اور ہمسایہ کی اصلاح میں ہی انسان کی اپنی اصلاح بھی ہوتی ہے۔ خدا تعالےٰ نے انسان کو ایسا بنایا ہے کہ اسکے ہمسایہ کا اثر اس پر پڑتا ہے۔ نہ صرف انسان بلکہ دنیا کی ہر ایک چیز اپنے

پاس کی چیز سے متاثر

ہوتی ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ پاس پاس کی چیزیں ایک دوسرے کے اثر قبول کرتی ہیں۔ بلکہ سائنس کی موجودہ تحقیق سے تو یہاں تک پتہ چلتا ہے۔ کہ جانوروں اور پرندوں وغیرہ کے رنگ ان پاس پاس کی چیزوں کی وجہ سے ہوتے ہیں جہاں وہ رہتے ہیں۔ مچھلیاں پانی میں رہتی ہیں۔ اس لئے ان کا رنگ پانی کی وجہ سے اور سورج کی شعاعوں کی وجہ سے جو پانی پر پڑتی ہیں سفید۔ اور چمکیلا ہو گیا۔ مینڈک کناروں پر رہتے ہیں۔ اس لئے ان کا رنگ کناروں کی سبز سبز گھاس کی وجہ سے سبزی مائل ہو گیا۔ ریتلے علاقوں میں رہنے والے جانور مٹیالا رنگ کے ہوتے ہیں۔ سبز سبز درختوں پر بسیرا رکھنے والے طوطے سبز رنگ کے ہو گئے جنگلوں اور سوکھی ہوئی جھاڑیوں میں رہنے والے تیتروں وغیرہ کا رنگ سوکھی ہوئی جھاڑیوں کی طرح ہو گیا۔ غرض پاس پاس کی چیزوں کی وجہ سے اور ان کے اثرات قبول کرنے کی وجہ سے پرندوں کے رنگ بھی اسی قسم کے ہو جاتے ہیں۔ پس اگر جانوروں اور پرندوں کے رنگ پاس پاس کی چیزوں کی وجہ سے بدل جاتے ہیں۔ حالانکہ ان میں دماغی قابلیت نہیں ہوتی۔ تو

انسانوں کے رنگ

جن میں دماغی قابلیت بھی ہوتی ہے پاس کے لوگوں کی وجہ سے کیوں نہیں بدل سکتے۔ خدا تعالےٰ نے اسی لئے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ کہ کونوا مع الصادقین۔ یعنی اگر تم اپنے اندر تقوےٰ کا رنگ پیدا کرنا چاہتے ہو۔ تو اس کا گر یہی ہے کہ صادقوں کی مجلس اختیار کر و تا کہ تمہارے اندر بھی تقوےٰ کا وہی رنگ تمہارے

نیک ہمسایہ کے اثر کے ماتحت

پیدا ہو جائے۔ جو اس میں پایا جاتا ہے۔ پس جماعت کی تنظیم اور جماعت کے اندر دینی روح کے قیام اور اس روح کو زندہ رکھنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہر شخص اپنے ہمسایہ کی اصلاح کی کوشش کرے۔ کیونکہ ہمسایہ کی اصلاح میں ہی اس کی اپنی اصلاح ہے۔ ہر شخص جو اپنے آپ کو اس سے مستغنی سمجھتا ہے۔ وہ اپنی

روحانی ترقی

کے راستہ میں خود روک بنتا ہے۔ بڑے سے بڑا انسان بھی مزید روحانی ترقی کا محتاج ہوتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آخر دم تک اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم کی دعا کرتے رہے۔ پس اگر خدا کا وہ نبی جو نبیوں اور پچھلوں کا سردار ہے جس کی روحانیت نئے معیار کے مطابق نہ کوئی پیدا ہوا ہے۔ اور نہ ہوگا۔ اور جس نے خدا تعالےٰ کا ایسا قرب حاصل کیا۔ کہ اس کی مثال نہیں ملتی۔ اور نہ مل سکتی ہے۔ اگر وہ بھی مدارج پر مدارج حاصل کرنے کے بعد پھر

مزید روحانی ترقی کا محتاج

ہے۔ اور روزانہ خدا تعالےٰ کے سامنے کھڑا ہو کر اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم کہتا ہے۔ اکیلا نہیں بلکہ ساتھیوں کو ساتھ لے کر کہتا ہے۔ تو آج کون ایسا انسان ہو سکتا ہے جو خدا تعالےٰ کے سامنے کھڑا ہو کر اھدنا الصراط المستقیم کہنے سے اور جماعت میں کھڑے ہو کر کہنے سے اپنے آپ کو مستغنی قرار دے۔ اگر کوئی شخص اپنے آپکو اس سے مستغنی قرار دیتا ہے۔ تو وہ اپنے لئے ایک ایسا مقام تجویز کرتا ہے۔ جو مقام خدا تعالےٰ نے کسی انسان کے لئے تجویز نہیں کیا۔ پس جو شخص اپنے لئے ایسا مقام تجویز کرتا ہے وہ ضرور ٹھوکر کھائیگا۔ کیونکہ اس قسم کا استغنا عزت نہیں بلکہ ذلت ہے ایمان کی علامت نہیں بلکہ وہ شخص کفر کے دروازے کیطرف بھاگا جا رہا ہے

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر وپبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پس تنظیم کے لئے ضروری ہے۔ کہ اپنے متعلقات اور اپنے گردو پیش کی اصلاح کی کوشش کی جائے۔ اسی سے انسان کی اپنی اصلاح ہوتی ہے۔ اسی سے قوم میں زندگی پیدا ہوتی ہے۔ اور کامیابی کا یہی واحد ذریعہ ہے۔

دعائیں بھی وہی قبول ہوتی ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت کی جائیں۔ خدا تعالیٰ نے ہمارے دعا مانگنے کے لئے اھدنا الصراط المستقیم میں جمع کا صیغہ رکھ کر ہمیں بتا دیا ہے۔ کہ اگر تم روحانی طور پر زندہ رہنا اور کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہارے لئے صرف

اپنی اصلاح کر لینا ہی کافی نہیں

بلکہ اپنے گردو پیش کی اصلاح کرنا اور مجموعی طور پر اس کے لئے کوشش کرنا۔ اور مل کر خدا سے دعا مانگنا ضروری ہے۔ چنانچہ اسی غرض کے لئے میں نے مجلس انصار اللہ۔ لجنہ اماء اللہ مجلس خدام الاحمدیہ۔ اور مجلس اطفال قائم کی ہیں۔ پس میں امید کرتا ہوں۔ کہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ اس اجتماع کے بعد اپنے کام کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھ کر پوری تندہی اور محنت کے ساتھ ہر جگہ مجالس انصار اللہ قائم کرنے کی کوشش کریگی۔ تاکہ ان کی اصلاحی کوششیں صرف اپنے تک ہی محدود نہ ہوں۔ بلکہ گردو پیش کی اصلاح کے لئے بھی ہوں اور ان کی کوششیں دریا کی طرح بڑھتی چلی جائیں اور دنیا کے کونے کونے کو سیراب کر دیں۔ اب میں

دعا

کے ذریعہ جلسہ کا افتتاح کرتا ہوں۔ خدا کرے مجلس انصار اللہ کا آج کا اجتماع اور آج کی کوششیں بیج کے طور پر ہوں۔ جن سے آگے خدا تعالیٰ ہزاروں گنا اور بیج پیدا کرے اور پھر وہ بیج آگے دوسری فصلوں کے لئے بیج کا کام دیں۔ یہاں تک کہ خدا کی روحانی بادشاہت اسی طرح دنیا پر قائم ہو جائے جس طرح کہ اسکی مادی بادشاہت دنیا پر قائم ہے آمین۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے درخواست دعا

لیگوس میں دار التبلیغ کا سنگ بنیاد رکھنے پر

لیگوس ۳۱ جولائی۔ مکرم جناب ملک فضل الرحمن صاحب حکیم بذریعہ تار حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض پرداز ہیں۔

"ابھی تک مبلغین نہیں پہنچے۔ دار التبلیغ کا سنگ بنیاد سوموار کو بعد نماز عصر رکھ رہا ہوں۔ براہ کرم دعا فرمائیں"۔

سنگ بنیاد تو خدا تعالیٰ کے فضل سے رکھا جا چکا ہوگا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ اسے اس علاقہ میں نور اسلام پھیلانے کا مرکز بنائے۔ اور اس میں کام کرنے والوں پر اپنے برکات نازل کرے۔

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ

اس کا یہ مطلب ہے کہ آپ اپنے فارغ اوقات کو تبلیغ کیلئے وقف کریں

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا صریح حکم ہے۔ کہ دنیادی کاموں سے فراغت پانے کے بعد خدا کی طرف توجہ کرو۔ آج دنیا میں چہار طرف ایسے لوگ نظر آتے ہیں۔ جو خدا تعالےٰ اور مذہب کا نام سنکر ہنستے ہیں۔ اور خدا اور مذاہب کے ماننے والوں کو بے وقوف سمجھتے ہیں۔ کیا اس کی وجہ یہ ہے۔ مذاہب کے ماننے والوں نے قربانی کرنا چھوڑ دیا۔ اور قربانی کی اہمیت ان کے دل میں نہیں رہی۔

اب ایسا وقت ہے۔ کہ ہر شخص جو یہ ایمان رکھتا ہے۔ کہ قرآن خدا کا کلام ہے۔ اور اعلائے کلمۃ اللہ اس کا فرض ہے۔ تو وہ اپنے فارغ اوقات خدا کی راہ میں وقف کرے۔ اور فوری طور پر ہمیں اطلاع دے۔ (۱) کہ وہ کب اور کتنی موسمی رخصتیں تبلیغ حق کے لئے وقف کریگا۔ (۲) کہ وہ دن میں کتنے گھنٹے تبلیغ کے لئے صرف کریگا۔ (۳) کہ وہ کون دن ہفتہ میں یا ماہانہ تبلیغ کے لئے وقف کریگا۔ اور اس کے علاوہ دین کی خدمت کس کس رنگ میں بجا لائیگا۔ پنشن یافتہ احباب توجہ کریں۔ یہ عمران کی عبادت الٰہی کی ہے۔ اور مبارک ہیں وہ جو چھوٹی سرکار سے تنخواہ لیکر بڑی سرکار کی فوج میں شامل ہوں۔ اپنے آخری دن انہیں تبلیغ کے جہاد میں صرف کرکے شہید بننا چاہئے مبارک ہیں وہ جو جلد توجہ کریں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

ایک افسوسناک واقعہ اور جودھپور ریلوے کے ایک گارڈ کی سنگدلی

۲۹ جولائی کو جماعت احمدیہ محمود آباد کا اجلاس زیر صدارت پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ محمود آباد منعقد ہوا۔ جس میں ایک ریلوے گارڈ کی سنگدلی پر اظہار افسوس کیا گیا۔ چوہدری عبد المومن خانصاحب ۲۷ جولائی کو کنری سندھ سے معہ اہل و عیال ریل گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ کہ ان کی چھ سالہ لڑکی گاڑی کے دروازہ سے جو کہ باہر کی طرف کھلتا تھا۔ چلتی گاڑی سے کنری اسٹیشن سے دو میل کے فاصلہ پر نیچے گر گئی۔ زنجیر ہر چند کھینچی گئی مگر گاڑی کھڑی نہ ہوئی۔ اور گارڈ نے بھی کوئی توجہ نہ دی۔ آخرکار اگلے سٹیشن حسن رند پہنچ کر گاڑی کھڑی ہوئی جو کہ جائے وقوعہ سے چار میل دور تھا۔ وہاں گارڈ کو واقعہ کی اطلاع دی گئی اور بمنت درخواست کی گئی۔ کہ انجن کو بھیج کر مضروبہ بچی کا پتہ لیں۔ لیکن گارڈ نے سخت بے رخی سے صاف جواب دے دیا۔ آخرکار چوہدری عبد المومن خانصاحب چھوٹے چھوٹے بچوں سمیت پیدل جائے وقوعہ کی طرف روانہ ہوئے۔ اور آکر بچی کو سنبھالا جو کہ مضروب تھی اللہ کے فضل سے جان بچ گئی —— جلسہ میں یہ حالات سناکر

جماعت احمدیہ امرتسر کا ایک خاص جلسہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش از وقت بتائے ہوئے نشان کے پورا ہونے پر جماعت احمدیہ امرتسر کا ایک خاص اجلاس ۳۱ جولائی شام کو مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ جس میں میاں عطاء اللہ صاحب وکیل نے حضرت اقدس کے رویا پر جو مسٹر چارچل کے متعلق تھا وضاحت کے ساتھ۔ اس کے مختلف پہلوؤں پر جو پورے ہوئے تقریر کی۔ اور ساری جماعت نے شکرانے کے طور پر ایک مزید دن ۱۲ اگست اس رویا کی تبلیغ کے واسطے وقف کرنے کا عہد کیا۔ اور صدقات دیئے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی درازی عمر کے لئے دعا کی اور اسلام کی تبلیغ کے متعلق حضور کی تمام تحریکوں پر پورے جوش کیساتھ لبیک کہنے کا سب نے عزم کیا۔ اللہ تعالیٰ حضور کے عزائم کو اعجازی طور پر پورا فرمائے۔

خاکسار (ڈاکٹر) محمد منیر امیر جماعت احمدیہ امرتسر

ڈلہوزی میں خدام الاحمدیہ کا ایک تبلیغی جلسہ

(۲۔ اگست بوقت ساڑھے سات بجے شام ایک تبلیغی جلسہ خدام الاحمدیہ ڈلہوزی کے زیر اہتمام دار الواقفین میں زیر صدارت جناب چوہدری اسد اللہ خان صاحب بار ایٹ لا منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد چوہدری صاحب نے افتتاحی تقریر میں واقفین کا سامعین سے تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ یہ سب نوجوان گریجویٹ ہیں۔ اور انہوں نے اپنی زندگیاں دین کی خدمت کے لئے وقف کی ہوئی ہیں۔ یہ گریجویٹ ہونے کے بعد دوسری لائنیں اختیار کر سکتے تھے۔ لیکن انہوں نے خدمت دین کو اپنے ذاتی مفاد پر ترجیح دی۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل نے اجرائے نبوت کے موضوع پر مختصر مگر ٹھوس پیرائے میں تقریر کی۔ مولود احمد صاحب بی۔ اے نے انٹرنیشنلزم اینڈ اسلام کے موضوع پر نہایت دلچسپ اور عمدہ معلومات پر مشتمل انگریزی میں تقریر کی۔ آپنے بتایا کہ موجودہ زمانہ میں بین الاقوامی امن اسلام کے سنہری اصول پر عمل کرتے ہوئے ہی قائم ہو سکتا ہے۔ نیز یہ کہ اسلامی مساوات اس کا ایک بین ثبوت ہے۔

صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں اجرائے نبوت پر مزید روشنی ڈالی اور چند آیات قرآنی سے اچھوتے طور پر استدلال کرتے ہوئے بتایا کہ خاتم النبیین کا صحیح مفہوم یہی ہے کہ آپکی غلامی میں نبی آسکتے ہیں۔ جلسہ کی تیاری کیلئے خدام نے نہایت مستعدی سے کام کیا۔ معزز اصحاب کو جلسہ میں شمولیت کی دعوت کیلئے باقاعدہ دعوت نامے چھپوائے گئے اور خدام نے پچیس معزز اصحاب کو ان کی کوٹھیوں پر جاکر دعوت نامے پہنچائے اور زبانی بھی انسے شمولیت کی درخواست کی۔ جلسہ میں حاضری نہایت خوشکن اور امید افزا تھی۔ سامعین نے تمام تقاریر نہایت متانت، سنجیدگی اور دلچسپی کے ساتھ سنیں۔ بعض احباب نے کچھ سوالات کئے جنکے جواب تسلی بخش طور پر دیئے گئے۔ جس پر انہوں نے اور دلچسپی کا اظہار کیا اور آئندہ جلسوں میں شمولیت کا وعدہ کیا۔ خاکسار مبارک احمد [illegible]

[illegible] خدام الاحمدیہ ڈلہوزی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت ابن عباسؓ کا قول

حیاتِ مسیح کے عقیدہ میں پیش کردہ روایات کی حقیقت

روائت زیر بحث

تفاسیر و تواریخ میں حضرت ابن عباسؓ کی طرف کئی غلط اور سرتاپا جھوٹی روایات منسوب کی گئی ہیں۔ ان کی روائت کا بہتر طریق وہ ہے۔ جس کو امام بخاری نے اپنی صحیح میں نقل کیا ہے (مقدمہ تفسیر فتح البیان) بخاری میں حضرت ابن عباس کی صحیح روایت موجود ہے۔ جس سے ثابت ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ مگر غیر احمدی مولویوں کی خیانت اور کجروی کا کیا علاج کہ باوجود ان تصریحات کے وہ حیاتِ مسیح کے ثبوت میں حضرت ابن عباس رضؓ کی طرف منسوب شدہ کذب آمیز اور سراسر غلط روایات پیش کرنے سے باز نہیں آتے۔ چنانچہ عبداللہ معمار امرتسری نے اپنی پاکٹ بک میں ایسی ہی ایک روائت درج کی ہے۔ وھو ھذا

"وانه رفع بجسده وانه حیّ الآن وسیرجع الی الدنیا فیکون فیها ملکاً ثم یموت کما یموت الناس یعنی تحقیق مسیح بمعہ جسم کے اٹھایا گیا ہے۔ ولاریب وہ اس وقت زندہ ہے۔ دنیا کی طرف آئیگا۔ اور بحالت شاہانہ زندگی بسر کریگا۔ پھر دیگر انسانوں کی طرح فوت ہوگا۔ اسی روایت نے فیصلہ کر دیا۔ کہ رفع سے مراد رفع جسمی ہے"

(محمدیہ پاکٹ بک صفحہ ۶۰۲ دوسرا ایڈیشن)

یہ روایت طبقات کبیر جلد اول صفحہ ۲۶ پر مندرجہ ذیل طریق سے مروی ہے۔

اخبرنا هشام بن محمد بن السائب عن ابیه عن ابی صالح عن ابن عباس

علاوہ ازیں عبداللہ معمار نے اس روایت میں سے وہ حصہ نقل نہیں کیا جس میں لکھا ہے۔ کہ حضرت عیسےٰ کی عمر بوقت رفع ۳۲ سال کی تھی۔ ان عیسیٰ صلعم حین رفع کان ابن اثنتین وثلاثین سنة وستة اشهر اور معلوم ہونا چاہیے۔ کہ حافظ ابن قیم اور شامی نے کہا ہے۔

ففی زاد المعاد للحافظ ابن قیم رحمه الله تعالیٰ ما یذکر ان عیسیٰ رفع وهو ابن ثلاث وثلاثین سنة لا یعرف به اثر یجب المصیر الیه قال الشامی وهو کما قال فان ذلک انما یروی عن النصاریٰ

(فتح البیان جلد ۲ صفحہ ۴۹)

پس اسی بحث سے اس روایت کا کذب ظاہر ہے۔ اور دوسرے یہ کہ اس کے راوی بھی عبداللہ معمار کی طرح دروغگو تھے۔ ملاحظہ فرمایئے

پہلے راوی کے متعلق تحقیق

(۱) ہشام بن محمد بن السائب الکلبی کے متعلق لکھا ہے۔ کہ وہ رافضی تھا۔ اور جو روایت وہ اپنے باپ محمد بن السائب الکلبی سے اور محمد بن السائب ابی صالح سے اور ابی صالح ابن عباس سے وہ ثقہ نہیں ہے۔

قال الدارقطنی وغیره متروک وقال ابن عساکر رافضی لیس بثقة عن ابیه عن ابی صالح عن ابن عباس

(میزان الاعتدال جلد ۲ صفحہ ۵۵)

طبقات کبیر کی متذکرہ روایت بھی اسی طریق سے مروی ہے۔ لہذا غلط ہے۔ بیٹے کے متعلق آپ نے پڑھ لیا۔ اب اس کے باپ کے بارہ میں بھی محدثین کی آراء دیکھئے

دوسرے راوی کی حقیقت

محمد بن السائب الکلبی ابوالنضر الکوفی۔ لکھا ہے۔ کہ یہ ابوصالح کے ذریعہ ابن عباسؓ کی جتنی روائتیں بیان کرتا ہے۔ وہ تمام جھوٹی اور کذب آمیز ہیں۔ ابن حبان نے کہا ہے۔ کہ یہ پکا کذاب تھا۔ اور اس نے ابی صالح سے صرف ایک حرف سنا۔ اور ابی صالح نے ابن عباسؓ کو نہ دیکھا اور نہ ہی ان سے کچھ سنا۔ معتمر بن سلیمان۔ سلیمان۔ لیث بن ابی سلیم۔ سفیان الثوری قرۃ بن خالد۔ جوزجانی۔ ابن حبان۔ ابومعاویہ اور الاعمش وغیرہ محدثین نے اس کو کذاب قرار دیا ہے۔ اور سلیمان اور لیث بن ابی سلیم نے تو کہا ہے۔ کہ کوفے میں دو بڑے کذاب ہوئے ہیں۔ جن میں سے ایک کلبی ہے۔ اور اور دوسرا سدی۔ بعض لوگوں نے اس کو کافر کہا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ یہ اپنے سینہ کو پیٹتا اور کہتا تھا۔ کہ میں سبائی ہوں یعنی سبائی اور عقیل کہتے ہیں۔ کہ سبائی رافضیوں کی ایک قسم ہے۔ جو عبداللہ بن سبا کے ساتھی تھے۔ (فرقہ سبائیہ کا گروہ عبداللہ بن سبا تھا۔ اور اس نے یہ عقیدہ پھیلایا کہ حضرت علی خدا ہیں۔ پھر لکھا ہے کہ غالی فرقہ یہی ہے" (ارشادیہ شرح اعتقادیہ محقق ابن بابویہ مطبوعہ ۱۲۹۸ہجری مطبع اثنا عشری لکھنو)

نیز عبداللہ بن سبا پہلے یہودی تھا۔ پھر مسلمان تھا۔ اس کو بڑے عہدہ کا لالچ تھا۔ جب اس مقصد میں کامیاب نہ ہوا۔ تو مصر کی طرف جا کر لوگوں کو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خلاف بھڑکانے لگا۔ (تاریخ روضۃ الصفا جلد ۲ صفحہ ۲۶۹) محمد بن السائب بھی اسی فرقہ کا آدمی تھا۔ اور اس کا عقیدہ تھا۔ کہ حضرت علی ابھی فوت نہیں ہوئے۔ بلکہ دنیا میں دوبارہ تشریف لائینگے پس سبائی اور غالی شیعہ ہونے کی وجہ سے محدثین نے ان کی روایات کا سختی کے ساتھ انکار کیا ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ اس نے ابی صالح سے صرف ایک دو حرف سنے اور ابی صالح نے حضرت ابن عباس کو دیکھا تک نہیں۔ اور روایت بیان کرتا ہے۔ کہ میں نے یہ بات ابی صالح سے سنی۔ اس نے ابن عباس سے۔ حالانکہ یہ صریح کذب ہے۔ یزید بن ہارون نے کہا ہے۔ کہ اس کو نسیان کی بیماری تھی۔ علی بن مسہر بیان کرتے ہیں۔ کہ ابو صالح نے قسم کھا کر کہا ہے کہ میں نے تفسیر میں کچھ بھی محمد بن السائب الکلبی پر نہیں پڑھا۔ پھر جب کلبی سے پوچھا گیا۔ کہ یہ کیا معاملہ ہے۔ تو وہ وہاں سے نکل بھاگے اور ساجی کہتے ہیں۔ کہ یہ بڑا زبردست ضعیف اور غالی شیعہ تھا۔ ملاحظہ ہو۔

(۱) قال سفیان قال الکلبی قال لی ابو صالح انظر کل شیء رویت عنی عن ابن عباس . . . . قال البخاری ابو النضر الکلبی ترکه یحیی وابن مهدی ثم قال البخاری قال علی ثنا یحیی عن سفیان قال لی الکلبی کلما حدثتك عن ابی صالح فهو کذب وقال ابن معین یحیی بن یعلی عن ابیه قال کنت اختلف الی الکلبی اقرأ علیه القرآن . . . . لا اروی عنك بعد هذا شیئاً فترکته ورواها عباس الدوری عن یحیی بن یعلی عن زائدة بدل ابیه وقال یزید بن زریع ثنا الکلبی وکان سبائیا قال ابو معاویة قال الاعمش اتق هذه السبائية فانی ادرکت الناس انما یسمونهم الکذابین . . . . قد حدث عن الکلبی سفیان وشعبة وجماعة ورضوه بالتفسیر واما فی الحدیث فعنده مناکیر وخاصة اذ روی عن ابی صالح عن ابن عباس وقال ابن حبان کان الکلبی سبائیا من اولئك الذین یقولون ان علیاً لم یمت وانه راجع الی الدنیا ویملأها عدلاً کما ملئت جوراً وان رأوا سحابة قالوا امیر المؤمنین فیها . . . . سمعت الکلبی یقول کان جبرئیل یملی الوحی علی النبی صلی الله علیه وآله وسلم فلما دخل النبی صلی الله علیه وآله وسلم الخلاء جعل یملی علی علی . . . . قال احمد بن زهیر قلت لاحمد بن حنبل یحل النظر فی تفسیر الکلبی قال لا عباس عن ابن معین قال الکلبی لیس بثقة وقال الجوزجانی وغیره کذاب وقال الدارقطنی وجماعة متروک وقال ابن حبان مذهبه فی الدین ووضوح الکذب فیه اظهر من ان یحتاج الی الاغراق فی وصفه یروی عن ابی صالح عن ابن عباس التفسیر وابو صالح لم یر ابن عباس ولا سمع الکلبی من ابی صالح الا الحرف بعد الحرف فلما احتیج الیه اخرجت له الارض افلاذ کبدها لا یحل ذکره فی الکتاب فکیف

Digitized By Khilafat Library Rabwah

لا الاحتجاج بہ۔

(میزان الاعتدال جلد ۲ ص ۳۸۱ و ۳۸۲)

(۱۱) قال معتمر بن سلیمان عن ابیہ کان بالکوفۃ کذابان احدھما الکلبی وعنہ قال قال لیث بن ابی سلیم کان بالکوفۃ کذابان احدھما الکلبی والاخر السدی وقال الدوری عن یحیی بن معین لیس بشیء و قال معاویۃ بن صالح عن یحیی ضعیف ...... وقال الجوزجانی ترکہ یحیی وابن مہدی ..... قال الاصمعی عن ابی عوانۃ سمعت الکلبی یتکلم بشیء من تکلم بہ کفر فسألتہ عنہ فجحدہ وقال عبد الواحد بن غیاث عن ابن مہدی جلس الینا ابو جزء علی باب ابی عمرو بن العلاء فقال اشہد ان الکلبی کافر قال فحدثت بذلک یزید بن زریع فقال سمعتہ یقول اشہد انہ کافر قال فما ذا زعم قال سمعتہ یقول کان جبریل یوحی الی النبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فقام النبی لحاجتہ وجلس علی فاوحی الی علی فقال یزید انا لم اسمعہ یقول ھذا ولکنی رأیتہ یضرب صدرہ ویقول انا سبائی۔ انا سبائی قال العقیلی ھم صنف من الرافضۃ اصحاب عبد اللہ بن سبا...... وقال علی بن مسہر عن ابی جناب الکلبی حلف ابو صالح انی لم اقرأ علی الکلبی من التفسیر شیئا وقال ابو عاصم زعم لی سفیان الثوری قال قال الکلبی ما حدثت عن ابی صالح عن ابن عباس فھو کذب فلا تروہ وقال الاصمعی عن قرۃ بن خالد کانوا یرون ان الکلبی یزرف یعنی یکذب وقال یزید بن ھارون کبر الکلبی و غلب علیہ النسیان...... وقال النسائی لیس بثقۃ ولا یکتب حدیثہ..... توفی بالکوفۃ سنۃ ست واربعین اخبرنی بذلک ابنہ ھشام قالوا ولیس لذلک فی روایتہ ضعیف جدا وقال علی بن الجنید والحاکم ابو احمد والدار قطنی متروک وقال الجوزجانی کذاب ساقط وقال ابن حبان وضوح الکذب فیہ اظھر من ان یحتاج الی الاغراق فی وصفہ روی عن ابی صالح التفسیر وابو صالح لم یسمع من ابن عباس ولا یحل الاحتجاج بہ وقال الساجی متروک الحدیث وکان ضعیفا جدا لفرطہ فی التشیع۔ (تہذیب التہذیب جلد ۹ ص ۱۷۸ تا ۱۸۰)

تیسرے راوی کی حیثیت

اب تیسرے راوی ابی صالح پر مزید جرح کی ضرورت باقی نہیں اس کے متعلق یہی کہدینا کافی ہے۔ کہ یہ شخص نہ حضرت ابن عباس رضؓ سے ملا۔ اور نہ اس نے اُن سے کچھ سنا۔ جیسا کہ ابن حبان کہتے ہیں۔ کہ ابو صالح لم یر ابن عباس (میزان الاعتدال جلد ۲ ص ۳۸۲) ابو صالح لم یسمع من ابن عباس۔

(تہذیب التہذیب جلد ۹ ص ۱۸۰)

غیر احمدی علماء سے گذارش

پس اس تحقیق کی روشنی میں کس طرح تسلیم کیا جاسکتا ہے۔ کہ متنازع فیہ قول جو مندرجہ بالا "کافر" "کذاب" "سبائی" اور "رافضی" راویوں نے حضرت ابن عباس رضؓ کی طرف منسوب کر دیا درست ہو سکتا ہے؟ حالانکہ حضرت ابن عباس رضؓ کا مذہب یہ تھا جیسا صحیح بخاری میں درج ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے۔ کہ آج احمدیت کے مقابلہ پر بخاری کی صحیح روایتوں کو چھوڑ کر کذابوں اور رافضیوں کی جھوٹی باتوں کو جزو ایمان بنایا جا رہا ہے۔ اور ان کو اپنی کتابوں میں بطور دلیل شائع کیا جاتا ہے۔ مولانا حالی نے اسی قسم کے مولویوں کے متعلق کہا ہے ؎

کچھ کذب و افترا ہے کچھ کذب حق نما ہے

یہ ہے بضاعت اپنی اور ہے یہ دفتر اپنا

اب اس تحقیق کے بعد غیر احمدی علما کو کم از کم طبقات کبیر کی یہ روایت کسی جلسہ یا مناظرہ میں پیش نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر افترا اور بہتان باندھا گیا ہے۔ ع

ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے دیتے ہیں

دراصل بات یہ ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اب تک زندہ بیٹھے ہونیکی چونکہ کوئی معقول دلیل ہمارے مخالفین کو میسر نہیں۔ اسلئے وہ نہایت بودی اور کچی باتیں پیش کرتے رہتے ہیں جو حق پسند اصحاب کو صحیح نتیجہ پر پہنچانے کیلئے بہت مفید ثابت ہوتی ہیں

(قمر احیانوی از گنج)

توتی اکلہا کل حین

"توتی اکلہا کل حین یعنی کامل کتاب کی ایک یہ بھی نشانی ہے۔ کہ جس پھل کا وہ وعدہ کرتی ہے۔ وہ صرف وعدہ ہی وعدہ نہ ہو بلکہ وہ پھل ہمیشہ اور ہر وقت میں دیتی رہے۔ اور پھل سے مراد اللہ جلشانہ نے اپنا لقاء معہ اُس کے تمام لوازم کے جو برکات سماوی اور مکالمات الٰہیہ اور ہر ایک قسم کی قبولیتیں اور خوارق ہیں رکھی ہیں۔ جیسا کہ خود فرماتا ہے:- ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیہم الملٰئکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون نحن اولیاءکم فی الحیٰوۃ الدنیا وفی الاٰخرۃ ولکم فیہا ما تشتھی انفسکم ولکم فیہا ما تدعون نزلا من غفور الرحیم (۳۱۴۲)

وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر انہوں نے استقامت اختیار کی۔ یعنی اپنی بات سے نہ پھرے اور طرح طرح کے زلازل اُن پر آئے مگر انہوں نے ثابت قدمی کو ہاتھ سے نہ دیا۔ اُن پر فرشتے اترتے ہیں یہ کہتے ہوئے کہ تم کچھ خوف نہ کرو۔ اور نہ کچھ حزن۔ اور اسی بہشت سے خوش ہو جس کا تم وعدہ دیئے گئے تھے۔ یعنی اب وہ بہشت تمہیں ملگیا۔ اور بہشتی زندگی اب شروع ہوگئی۔ کس طرح شروع ہوگئی؟ نحن اولیاءکم...... الخ اس طرح کہ ہم تمہارے متولی اور متکفل ہوگئے۔ اس دنیا میں اور آخرت میں اور تمہارے لئے اس بہشتی زندگی میں جو کچھ تم مانگو وہی موجود ہے۔ یہ غفور رحیم کی طرف سے مہمانی ہے۔ مہمانی کے لفظ سے اس پھل کی طرف اشارہ کیا جو آیت توتی اکلہا کل حین میں فرمایا گیا تھا" (جنگ مقدس ص ۱۴۰-۱۴۱)

کس قدر خوش نصیب ہے۔ وہ اُمت جسکو خدا تعالیٰ نے ہمیشہ اور ہر وقت پھل دینے والی کامل کتاب قرآن کریم کی صورت میں بخشی اور جس کا پھل خود مولا کریم کا لقا ہے لیکن کس قدر بدنصیب ہیں اس امت کے وہ افراد جو اس نادر و نایاب پھل کو سامنے دیکھتے ہوئے اس کی طرف ہاتھ نہ بڑھائیں۔ جن کے دل میں اس کے حصول کی خواہش پیدا نہ ہو۔ خدا تعالےٰ نے ہمیں جو احمدی ہیں صاحب قرآن کے تابع علیہما السلام کے ذریعہ اس کے تازہ تازہ پھل کھلائے اور اس طرح ہمارے قلوب میں ان کے لینے کے واسطے از حد تڑپ پیدا کردی۔ اس تڑپ میں کمی نہیں آنی چاہئے بلکہ یہ وسعت اور شدت اختیار کرتی جائے۔ ہمارا ہاتھ ہمیشہ اس آسمانی درخت کے پھلوں کی طرف اٹھا ہے۔ ہم ان تک پہنچنے کا کوئی موقع نہ گنوائیں۔ حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت جماعت کی ان پھلوں تک رسائی میں امداد کے لئے ۲۵ راگست تا ۲۵ ستمبر قرآن کریم کا ترجمہ سکھلانے کی کلاس کھل رہی ہے۔ ہماری ہر مجلس خدام الاحمدیہ اپنا ایک رکن بھیجے۔ جو اس نعمت سے خود بہرہ اندوز ہو۔ اور پھر واپس جاکر اپنے دوسرے بھائیوں کو مستفید کرے۔

خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

نفس کا محاسبہ

"وہ شخص جو اپنے نفس کے لئے عذر تلاش کرنے میں لگا رہتا ہے۔ ناکام رہتا ہے کامیابی کا منہ وہی دیکھتا ہے۔ جو اپنے نفس کا محاسبہ کرنے میں سختی سے کام لیتا ہے"

آپ اپنے تحریک جدید کے چندوں کا محاسبہ کرکے دیکھیں کہ کیا آپ نے گیارھویں سال کا چندہ ادا کر دیا ہے۔ اور ترجمۃ القرآن کے فرض سے بھی سبکدوش ہو چکے ہیں۔ نیز غرباء کی امداد کا فرض آپ کے ذمہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے لگایا ہے۔ اس سے بھی فراغت حاصل کرلی ہے۔ اگر ان میں سے کسی نہ کسی چندہ کی ادائیگی آپ کے ذمہ ہے۔ تو پھر آپ اپنے نفس کے لئے ایسے عذر تلاش نہ کریں کہ ابھی وقت ہے۔ یا وعدہ آخری ماہ میں دینے کا ہے۔ کیونکہ وقت قریب ختم کے آگیا ہے۔ اور اب تحریک جدید کے یہ آخری ایام گذر رہے ہیں۔ آپ اپنے نفس کا سختی سے محاسبہ کرکے اپنا عہد جلد سے جلد پورا کریں نیز ہر امیر یا پریذیڈنٹ یہ بھی محاسبہ کرلے کہ اس نے تحریک جدید کا سیکرٹری مقرر کرکے مرکز میں اطلاع کردی ہے۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

132

Digitized By Khilafat Library Rabwah

گنج مغلپورہ میں جماعت احمدیہ کا جلسہ

غیر احمدیوں کے اعتراضات کے جواب میں مدلل تقریریں

غیر احمدیوں کی بدزبانی فتنہ پردازی کے متعلق حکام کو توجہ دلانے کے لئے قرارداد

بہاء الحق قاسمی وغیرہ کی بدزبانی

گذشتہ ماہ کچھ غیر احمدیوں نے گنج مغلپورہ میں دو جلسے کئے۔ جن میں محمد علی جالندھری محمد حیات۔ محمد حنیف ندوی اور بہاء الحق قاسمی نے سردار دلیپ سنگھ انچارج تھانہ مغلپورہ کے خلاف سخت غیر معاندانہ رویہ اختیار کرنے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کو نہایت گندی گالیاں دیں۔ اور کہا کہ ہم اس وقت تک جلسوں اور پراپیگنڈا سے باز نہیں آئینگے جب تک دلیپ سنگھ کو بدل نہ دیا جائیگا۔ اور ہم "مرزائیوں" کو کچل دینگے۔ وغیرہ وغیرہ۔ بہاء الحق قاسمی کی اشتعال انگیز تقریر سے متاثر ہو کر گنج کے اہلحدیثوں نے جماعت احمدیہ کے ایک نوجوان احمد دین صاحب کو جو ان کے مکان میں کرایہ دار تھا۔ نہایت فحش اور گندی گالیاں دیں۔ اور تین چار اشخاص نے مل کر لکڑیوں سے مارا۔

اعتراضات کے جواب میں تقریریں

اعتراضات کے جوابات کے لئے ہماری طرف سے ۲۹ر جولائی کو ایک جلسہ زیر صدارت جناب شیخ محمد لطیف صاحب بی۔اے۔ ایل۔ ایل۔بی ایڈووکیٹ منعقد کیا گیا۔ لاؤڈ سپیکر کا بندوبست تھا۔ تلاوت و نظم کے بعد صاحب صدر نے غیر احمدیوں کی موجودہ روش پر اظہار افسوس کیا۔ اور بتایا۔ کہ اس طرح شور وغل مچا کر وہ احمدیت کو کبھی مٹا نہ سکیں گے۔ کیونکہ یہ خدا کا قائم کردہ پودا ہے۔ آخر صداقت نمایاں ہو کر رہے گی۔ نیز سردار دلیپ سنگھ صاحب نے جو کچھ کیا۔ فرض کی ادائیگی کے طور پر کیا۔

عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری نے اپنی تقریر میں اعتراضات کے جواب دیئے۔ مسلمانوں کی موجودہ حالت زار خود ان کے تازہ اخبارات سے بیان کی۔ اور بتایا۔ کہ یہ حالت ایک نئے نظام کو چاہتی ہے۔ اور وہ نیا نظام احمدیت ہے۔ جس کو قبول کر کے مسلمانوں کا موجودہ تعطل دور ہو سکتا ہے۔

خورشید احمد صاحب بی۔اے نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر تقریر کی۔ اور کئی دلائل سے بتایا کہ یہ جماعت الٰہی جماعت ہے۔ جس میں داخل ہونا ہر انسان کا فرض ہے۔ اس دوران میں غیر احمدیوں نے لوگوں کو اٹھانا شروع کر دیا۔ اور کہا۔ چلو ان کی تقریریں سننے کی ضرورت نہیں۔

عبد الستار صاحب قمر اجنالوی نے اپنے لیکچر کے شروع میں بتایا۔ کہ ہمارے جلسہ میں خدا اور اس کے رسول کی باتیں پیش کی جا رہی ہیں۔ جن کے متعلق کہا جاتا ہے۔ ان کو نہ سنو۔ کیا یہ طریق رسول پاک صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کا تھا۔ یا مخالفوں کا۔ پھر آپ نے ختم نبوت سے متعلق اعتراضات کا جواب دیا۔ قرآن مجید کی آیات اور احادیث سے ثابت کیا۔ کہ غیر شرعی نبی آ سکتا ہے۔ نیز بہاء الحق قاسمی نے جو یہ کہا تھا۔ کہ ہم ذرا سے اشارے پر مرزائیوں کے خون بہا سکتے ہیں۔ اس کے متعلق کہا۔ جب تک خدا کا ہاتھ ہمارے ساتھ ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت ہمارے خون سے ہاتھ نہیں رنگ سکتی۔ اور اگر خدا کی یہی مرضی ہو۔ تو پھر شہادت سے بڑھ کر ایک سچے احمدی کی اور کیا تمنا ہو سکتی ہے۔

غلام باری صاحب سیف مولوی فاضل نے موجودہ حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا۔ غیر احمدی ہمارے جلسہ میں سے لوگوں کو محض اس لئے اٹھا رہے ہیں۔ کہ ہماری باتیں ان کے دلوں میں گڑ جانے اور اثر کرنے والی ہیں۔ اور ان کو ڈر ہے۔ کہ اگر لوگ یہاں بیٹھے رہے۔ تو وہ ہمارے خیالات سے متاثر ہو جائینگے۔ کیونکہ ہر سچی بات اپنے اندر اثر رکھتی ہے۔ پھر آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر تقریر کی۔ اور بتایا کہ مخالف حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر جو بھی اعتراض کرتے ہیں۔ وہ سب پہلے انبیاء پر پڑتے ہیں۔

مولوی غلام احمد صاحب فرخ نے اپنا لیکچر شروع ہی کیا تھا۔ کہ چند غیر احمدی لونڈے شور مچانے اور پنجابی کے اشعار پڑھنے لگ گئے۔ صدر صاحب نے پولیس کے سپاہیوں کو توجہ دلائی۔ مگر وہ خاموش بیٹھے رہے۔ اس پر صاحب صدر نے کہا۔ شور مچانے والوں کے نام ہم نے لکھ لئے ہیں۔ اور سپاہیوں کے نمبر بھی نوٹ کر لئے ہیں۔ اس پر شور مچانے والے بعض چپ ہو گئے۔ اور بعض چلے گئے۔ فرخ صاحب نے اپنی تقریر میں بتایا۔ کہ جماعت احمدیہ کی مثال بالکل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ملتی ہے۔ ان کی بھی یہی حالت تھی۔ اور ہماری بھی یہی حالت ہے۔ جو سلوک ان کے ساتھ کیا جاتا تھا۔ وہی ہمارے ساتھ کیا جاتا ہے۔ پھر آپ نے چند اعتراضات کے جواب دیئے۔ اور بتایا کہ الٰہی جماعتوں پر ہمیشہ اعتراض کئے گئے۔ ہمارے آقا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر بھی اعتراض کئے گئے۔ بعد میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر روشنی ڈالی۔

تقاریر کے بعد صاحب صدر نے "بزم اصلاح" کو تنبیہہ کی۔ کہ وہ اپنے فساد انگیز پروگرام سے باز آ جائے۔ ورنہ خدا خود اسکی اصلاح کرے گا۔ اور بتایا ہم لوگ جلسوں سے ڈرنے والے نہیں۔ اگر مخالفین کو جلسے کرنے کا شوق ہے۔ تو کریں۔ ہم بھی کرینگے۔ وہ گنج مغلپورہ کے تمام لوگوں کے سامنے جھولیاں پھیلا کر روپیہ اکٹھا کر کے جلسہ کرتے ہیں۔ مگر ہم میں سے فقط چار آدمی خدا کے فضل و کرم سے اتنی قربانی کر سکتے ہیں۔ کہ ان کے ہر جلسہ کے مقابلہ پر جلسہ کریں۔ آخر میں حسب ذیل ریزولیوشن متفقہ طور پر پاس کیا گیا۔

قابل توجہ حکام قرارداد

جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ کا یہ غیر معمولی اجلاس مولوی بہاء الحق قاسمی امرتسری کی اس اشتعال انگیز اور دل آزار تقریر کے خلاف نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ جس میں مولوی مذکور نے ہمارے پیشوا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نہایت گندی گالیاں دی ہیں۔ ہم حکومت سے پر زور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ وہ اس گندی تقریر کے متعلق بازپرس کرے۔

(۲) نیز یہ جلسہ غیر احمدیوں کے اس غلط اور سراسر جھوٹے پراپیگنڈا کے خلاف اظہار نفرت کرتا ہے۔ جو محض جماعت احمدیہ کی مخالفت کی وجہ سے تھانہ مغلپورہ کے انچارج سردار دلیپ سنگھ کے خلاف غیر احمدی اخبارات میں کر رہے ہیں۔ اور ہم حکومت سے پر زور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ وہ اس غلط پروپیگنڈا کے خلاف قانونی کارروائی کرے۔ اگر حکومت کے پاس پریس کی جھوٹی خبروں کے انسداد کا علاج موجود ہے۔ تو وہ ضرور ان غلط اور سراسر جھوٹی خبروں کا بھی علاج کرے۔ جو "شہباز" "احسان" اور "زمیندار" وغیرہ اخبارات میں چھپ رہی ہیں۔

(۳) اس قرارداد کی نقول (۱) وزیر اعظم پنجاب (۲) سپرنٹنڈنٹ لاہور و دیگر متعلقہ افسرز (۳) "الفضل" قادیان (۴) سن رائز اور (۵) ٹریبیون کو بھیجی جائیں۔ ریزولیوشن بالاتفاق رائے پاس ہوا۔ (خاکسار سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ گنج)

سالانہ اجتماع ــــ اور ــــ انتخاب صدر

صدر خدام الاحمدیہ کا سالانہ انتخاب سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس عالمگیر کے نمائندگان کی موجودگی میں ہوتا ہے۔ انتخاب کا طریق حسب ذیل ہے:۔ (۱) مجالس ماتحت کی طرف سے صدارت کے لئے نام تجویز ہو کر ۱۹ر ستمبر تک مرکز میں پہنچ جانے ضروری ہیں۔ ہر مجلس صرف ایک نام تجویز کر سکتی ہے۔ لیکن بذریعہ انتخاب (۲) مجالس ماتحت کی طرف سے صدارت کے لئے مجوزہ جسقدر نام مرکز میں موصول ہونگے۔ مرکز کی طرف سے تمام مجالس کو ان مجوزہ ناموں کی اطلاع بھجوا دی جائیگی۔ (۳) ہر ماتحت مجلس اپنے ہاں ایک اجلاس منعقد کر کے ان مجوزہ ناموں کے لئے آراء حاصل کرینگی۔ اور کثرت رائے سے کسی ایک نام کو صدارت کے لئے تجویز کرینگی۔ (۴) ہر مجلس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر آنا ضروری ہے۔ (۵) ہر نمائندہ اپنی اپنی مجلس کی اکثریت کے فیصلہ کے مطابق اس انتخاب کے موقعہ پر رائے دیگا۔ اس کا ایک ووٹ شمار نہ ہوگا۔ بلکہ جس مجلس کی طرف سے وہ نمائندہ ہوگا۔ اس مجالس کے اراکین کی کل تعداد کے ووٹ شمار کئے جائینگے۔ چنانچہ ہر نمائندہ اپنی رائے دیتے وقت اپنی مجلس کے اراکین کی کل تعداد لکھوا دیگا۔ (۶) انتخاب کے دوران میں صدارت کے لئے مجوزہ ناموں کے موافق یا مخالف تقریر کرنے اور دلائل پیش کرنے کی اجازت ہوگی۔ (۷) ہر نمائندہ کو اپنی مجلس کی طرف سے اختیار ہوگا۔ کہ ان تقادیر اور دلائل کے اثر کے ماتحت اگر مناسب سمجھے۔ تو اپنی مجلس کی طرف سے مجوزہ رائے کے خلاف کسی اور کے حق میں رائے دے۔ مجالس ان قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ سال کی صدارت کے لئے ۱۹ر ستمبر تک نام بھجوائیں۔ (خاکسار خلیل احمد ناصر معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان چہل حدیث

مجلس اطفال احمدیہ کے زیر اہتمام اطفال احمدیہ کے نصاب چہل حدیث کا ۱۳ر جولائی کو مختلف مقامات پر امتحان لیا گیا۔ دو اطفال محمد داؤد مسجد مبارک اور سید عبدالحی مدرسہ احمدیہ نے برابر کے یعنی ۹۵ نمبر حاصل کئے اور اول نمبر پر آئے۔ محمد یونس محلہ دارالرحمت نے ۹۳ نمبر حاصل کئے اور دوئم آئے۔ بشارت احمد دارالعلوم اور محمد صادق دارالرحمت نے ۹۱ نمبر لئے اور سوئم آئے۔ اطفال الاحمدیہ کو اس امتحان کی سندات بعد میں بھجوائی جائینگی۔ وہ اطفال جن کے نمبر ۳۲ سے زائد ہیں کامیاب ہیں۔

قائم مقام مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔

حلقہ مسجد مبارک صاحبزادہ مرزا نعیم احمد ۶۹
محمد اسمٰعیل ۸۰ مجید احمد ۳۵ محمد نصیر خان ۸۰
مرزا حنیف احمد ۵۰ ریاض احمد ناصر ۸۴ عبدالکریم
۷۵ حمید المجاہد ۸۵ محمود احمد عارف ۶۲ عبداللہ
عثمان عمر ۷۵ انوار احمد ۶۵ محمد مظفر قمر ۷۰ عزیز احمد ۸۰
محمد داؤد اول ۹۵ کمال یوسف ۷۰ عبدالمجید ثاقب
۹۰ نصیر احمد ۲۰ محمد کریم نثار ۶۰ صلاح الدین
۶۰ حنیف احمد ۳۵ حمید الدین ۸۴ عبدالمنان ۴۵
محمد لطیف ۳۰ رشید سرور ۵۲ نور الدین ۸۰
لطیف احمد ۸۰ محمد یوسف ۸۶ محمد الطاف ۵۶
مرزا عبدالشکور ۶۰ سعید محمد داؤد ۸۳ فاروق محمد
۵۰ مرزا فرید احمد ۸۰ عبدالحمید قریشی ۸۵
لطیف احمد پیر ۵ محمد سعید ۶۰ محمد یوسف ۸۵
مسعود احمد ۲۵ **محلہ دارالرحمت**
ناصر احمد ۹۰ ظفر احمد ۹۰ محمد شفیع قمر ۹۰ محمد یونس
دوئم ۹۳ بشارت احمد ناصر ۸۰ ضیاء الدین ۸۶
عنایت اللہ ۵۶ غلام احمد ۲۰ محمد خالق سیف اللہ
۷۵ سلیم محمود ۸۴ صلاح الدین شمس ۸۰ محمد سلیم ۳۰
محمد صدیق ۵۰ مجید احمد ۳۵ بشیر احمد ۸۷ بشیر الدین
۵۳ محمود احمد ۹۰ منیر احمد ظفر ۸۶ محمد الطاف ۸۱
محمد امین ۵۷ داؤد احمد ۸۵ انوار احمد ۸۱
عبدالشکور اسلم ۷۶ عبدالحمید حامد ۸۵ نور محمد ۶۵
بشیر احمد ۷۵ بشارت احمد ۷۵ رفیق احمد ۷۴
عبدالحلیم سفیر ۱۵ محمد حنیف ۳۵ نور محمد ۶۵
خورشید احمد اکبر ۸۲ اقبال احمد ۸۸ سعید احمد
ارشد ۷۰ سعید احمد سیٹھی ۷۲ حمید احمد اختر
۷۵ عبدالرحیم ۶۳ عبدالحمید ناصر ۸۶ حفیظ احمد
۷۲ ولی الرحمان ۳۰ مرزا احسن بیگ اختر ۶۰
محمود احمد شاد ۸۰ رشید الدین قمر ۶۲
محمد رشید ۷۳ صادق محمد ۷۶ محمد صادق سوئم ۹۱
دارالبرکات عبدالغفور ۹۰ لئیق احمد
۸۹ لطف اللہ ۶۵ ریاض احمد ۸۴ رشید عالم ۳۴ شیخ
رشید عالم ۳۸ منور احمد اختر ۲۶ چوہدری
فضل احمد ۹۳ منیر احمد ۹۰ شمس الحق ۲۰
شریف احمد ۷۴ مبارک احمد ۷۵ عبدالرشید ارشد ۸۴

عبدالمجید بٹ ۸۶ محمد احمد ۶ رفیق احمد ثاقب ۷۲
بشارت احمد ۷۳ محمد اسلم ۶۵ مرزا محمد اشرف ۳۶
نصیر احمد ۸۱ مبارک احمد صفوالی ۵۹ سید محمد احمد ۷۲
خالد اختر احمد ۸۲ حمید احمد بھٹی ۵۶ غلام یٰسین ۷۱
مبارک احمد ۳۳ **مسجد فضل** محمد کریم ۷۲
عبدالوہاب ۵۶ محمد رشید خان ۸۵ نعمان احمد مبشر
۸۱ تاج الدین ۸۴ عبدالمجید ۸۴ **دارالشیوخ**
نور الحق ۶۱ عبدالحمید اختر ۵۶ عبدالغفور طاہر ۵۲
بشیر الدین رحمت ۸۱ عبداللطیف قمر ۱۵ غلام نبی
گجراتی ۸۳ محمد عظیم ۷۳ مولا بخش ۸۴ **دارالانوار** منیر احمد منیر ۸۰
ضیاء الدین ۸۶ یمین المیامن ۶۶ عنایت اللہ ۶۲
دارالفضل داؤد احمد ۹۹ کرامت اللہ ۳۵
قاضی خالد محمود ۸۱ سعید احمد خان ۳۹ محمد اشرف
۸۴ ۳ مبارک احمد بقاپوری ۸۳ سعید منیر احمد اظہر ۶۲
صادق محمد ۵۶ محمد سعید خان ۱۰ رشید محمد ۸۵ رشید
احمد خان ۸۱ مظفر احمد انور ۵۹ منور احمد ۹۱ شیخ
رشید احمد ۷۳ عبدالکریم ۸۲ رشید احمد خان ۷۹
سید عبداللطیف ۵۹ مجیب الرحمان ۷۵ مرزا
خلیل احمد ۷۶ مرزا رشید احمد ۵۳ شمس الدین ۵۶
رفیق احمد ۵۳ کرامت احمد ۷۲ عبدالرشید عمر ۷۸
محمد اسلم شاکر ۹۰ محمود احمد شمس ۸۴ منیر احمد ۷۵
مبارک احمد ۵۵ منصور احمد ۸۴ محمد رفیع ۳۸
عطاء الرحمن ۱۰ احمد جمیل احمد ۵۶ محمد صغیر احمد ۱۵ **دارالفتوح**
عبدالباسط ۸۰ محمد رشید ۸۲ **بورڈنگ**
تحریک جدید بشیر احمد گجراتی ۷۰ صلاح الدین
۸۰ عبدالمجید سیالکوٹی ۷۵ عبدالغفور ۸۴ محمد اسلم باجوہ
۷۶ مجیب اللہ ۲۲ عبداللہ ۸۵ عبدالرشید ۳۱
محمد عبداللہ ۲۸ محمد ظفر اللہ ۶۵ عبداللطیف ۱۹
محمد اعجاز ۵۵ منصور احمد ۸۵ مشتاق احمد ۱۵ محمد افضل ۷۳
ملک احمد ۸۰ نور الحق ۶۱ مشتاق احمد ۸۲ مقبول احمد ۷۵
خلیل احمد ۶۵ **دارالعلوم** حمید احمد ۵۸
نصیر الدین ۹۵ محمود احمد ۵۵ عبدالحمید رشید ۸۰
فیض محمد حامد ۴۰ افتخار احمد ۸۵ سعادت احمد ۶۹
رشید احمد یوسف ۵۵ محمد اسحاق مدرس ۸۲ عبدالباسط
۷۶ محمد رشید ۸۱ مطیع اللہ ۷۶ محمد انور ۷۵

علی رحمت ۵۵ لطیف اشرف ۵۳ ناصر احمد ۵۹
بشارت احمد ۸۳ محمد ابراہیم ۶۵ بشیر احمد ۷۲
بشارت احمد سوئم ۹۱ حمید اللہ ۶۹ محمد افضل
۵۲ اقبال احمد ۸۳ محمد سلیم احمد ۹۰ عبدالرشید ۹۰
فاروق احمد ۷۷ حمید اللہ ۶۹ رشید احمد ۵۶
عثمان حبیب ۲۱ اختر حبیب الرحمان ۷۳ بشیر اللطف
الرحمان ۶۹ سلیمان ۳۶ محمد لئیق ۳۱ اجتبا احمد
۹۴ مقبول احمد ۶۲ سلطان علی ۳۰ حمید الدین ۷۵
مدرسہ احمدیہ خلیل احمد ناصر ۶۳ مبشر احمد دہلوی
۸۴ محمد احمد حیدر آبادی ۸۳ عبدالستار ۸۳ عبدالرحمان
سلونی ۵۶ نور الحق ۷۶ محمد بشیر شاد ۸۶ سید عبدالرحیم ۵۰
سید عبدالحی اول ۹۵ رحمت اللہ خان ۸۵
عبدالوہاب بلوچ ۶۹ مشتاق احمد ۷۵ مقبول احمد
۷۵ فضیلت اللہ ۷۰ نذیر احمد حیدر آبادی ۶۴
مسجد اقصیٰ محمد رشید ۵۰ عبدالمجید ۱۲
محمد سلیمان ۵۰ حمید الدین ۳۵ **دارالشکر**

نذیر احمد ۸۵ رشید احمد طبیب ۷۵ مسعود احمد ۵۵
عبدالواحد اسلم ۳۵ **دارالسعۃ** ادریس باجوہ ۵۲
داؤد احمد ۸۵ **دارالعلوم** محمد یعقوب ۷۳ **مسجد**
مبارک عبدالعلی فاروق ۸۵ بشیر احمد شاد ناصر علوم ۶۲
بمبئی بانگر عبدالمنعم ۹۴ **لدھیانہ**
سید مبارک احمد ۷۰ (نام درج نہیں کیا) ۲۳
انبالہ شہر عبدالشکور ۶۱ قاضی نثار احمد
۸۹ عبدالمنان ۷۱ احسان اللہ ۸۱ نثار احمد ۷۶
محمود احمد ۷۸ عبدالحمید ۷۳ منظور احمد ۹۰
مسعود احمد ۷۹ **لائل پور** عبدالقادر ۱۹
محمود فرحت جاوید ۲۳ مشتاق احمد ۸۱ عبدالمجید ۶۵
سرگودھا محمد اکرم ۲۳ محمد اکمل ۵۰
محمد اسلم (اول) ۸۱ محمد اسلم (دوئم) ۲۰ محمد خان
۳۵ حضور الحق ۲۷ محمد عاقل ۳۳
بشیر احمد ۳۰ محمد اکرم دوم ۳۰ سلیم اصغر ۱۵ محمد امین
۶۸ بشارت احمد ۳۳ محمد رشید ۷۴

جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کا سالانہ جلسہ رشی نگر میں

۲۸ر جولائی ۱۹۴۵ء کو جماعت ہائے احمدیہ کشمیر کا جلسہ سالانہ بمقام رشی نگر زیر صدارت جناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری ۱۲ بجے دوپہر ایک کھلے باغ میں منعقد ہوا۔ لوگ کثرت سے شامل ہوئے۔ تمام جماعتوں میں سے احباب تشریف لائے اور شمولیت کی۔ حاضری کافی تھی۔ خورد و نوش کا انتظام غیر معمولی طور پر اچھا تھا۔ تلاوت اور نظم کے بعد کارروائی جلسہ شروع ہوئی۔ چوہدری عبدالواحد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر نے جلسہ کا افتتاح کیا۔ اور سامعین کو ہدایت فرمائی کہ غور سے تقریریں سنیں۔ اور فرمایا یہ خدا کا خاص فضل ہے کہ اس نے ہمیں توفیق دی کہ آج ہم تیسرا جلسہ سالانہ منائیں۔ یوں تو سب لوگوں کے جلسے ہوتے رہتے ہیں۔ مگر ہمارا جلسہ محض خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور تبلیغ کی غرض سے منعقد ہوا ہے۔ اس کے بعد جناب صدر نے تقریر فرمائی اور سامعین کو توجہ دلائی کہ جو تقریریں اس جلسہ میں ہوں جب واپس اپنے اپنے گاؤں میں جاؤ تو اور لوگوں کو سناؤ۔ اس کے بعد حسب ذیل احباب نے تقریریں فرمائیں

مولوی عبداللطیف صاحب طالب علم قادیان نے مسئلہ جہاد کے موضوع پر مولوی عبدالرحیم صاحب الفورد نے مسلمانوں کے اقتصادی حالات قرآن کریم کی روشنی میں کے موضوع پر مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر خواجہ غلام نبی صاحب گلکار نے پابندی نظام پر اور اطاعت نظام پر مہاشہ محمد عمر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد پر تقریر کی۔ دوسرا اجلاس زیر صدارت شیخ محبوب الٰہی صاحب شروع ہوا۔ اور حسب ذیل اصحاب نے تقریریں کیں مولوی احمد شاہ صاحب مبلغ حموساں نے وفات عیسیٰ کے موضوع پر مولوی عطاء الرحمن صاحب ابن مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری نے فرقہ ناجی کی علامات کیا ہیں کے موضوع پر مہاشہ عمر صاحب نے کرشن جی مہاراج کی آمد ثانی پر مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے سوشلزم اور اسلام کے موضوع پر ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے ہندوستان کی سیاسی الجھن کس طرح سلجھ سکتی ہے پر سید ابوالحسن قدسی صاحب نے حالات صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید کابل کے موضوع پر لیکچر زیر صدارت خواجہ عبدالرحمن صاحب ڈار نماز مغرب کے بعد میجک لنٹرن کے ذریعہ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کی روشنی میں جنگ کے فوٹو اور دردناک نظارے دکھا کر تقریر کی جس سے لوگ خوب متاثر ہوئے

۲۹ر جولائی کو زیر صدارت غلام نبی صاحب گلکار پھر ساڑھے سات بجے صبح اجلاس شروع ہوا۔ اور حسب ذیل اصحاب نے تقریریں فرمائیں:۔ مولوی کمال الدین صاحب مالاباری نے اجرائے نبوت غیر تشریعی پر مولوی نصیر احمد صاحب نے حیات مسیح کے

Digitized By Khilafat Library Rabwah

133

لفظوں پر مولوی احمد اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں پر مولوی علی محمد صاحب مدیر "اصلاح" نے رسوم کی اصلاح پر۔ مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ نے وقف زندگی پر۔ خواجہ محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل نے اخلاق حسنہ پر۔ جناب مولوی اسداللہ صاحب جالندھری نے ردّ بہائیت پر۔ فاضل جالندھری نے سوالات کے جوابات بھی دوران تقریر میں دیئے۔ جو غیر بہائی نے کئے تھے۔ دوسرا اجلاس زیر صدارت چودھری عبدالواحد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کشمیر شروع ہوا۔ اور حسب ذیل احباب نے تقریریں کیں۔ خواجہ عبدالرحمن صاحب رنجیرہ نے توحید و شرک پر۔ ماسٹر محمد مکرم صاحب نے اسلام میں داخل ہونے کے بغیر نجات نہیں پر۔ ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے ملکانہ کے ارتداد کے زمانہ کے حالات بیان فرمائے۔ جن سے سامعین خاص طور پر متاثر ہوئے۔ جناب نائب امیر صاحب شیخ محبوب الٰہی صاحب نے سامعین کا شکریہ ادا کیا۔ جناب امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ کشمیر نے تمام لوگوں خاص کر احمدی احباب کو نصیحت فرمائی۔ اور جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔ خاکسار غلام محمد سیکرٹری تبلیغ

وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری مقبرہ بہشتی

نمبر ۸۵۹۶ منکہ غلام احمد ولد چودھری نتھے خان صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ زمینداری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۵۵ ڈاکخانہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اراضی تعدادی ۳ ایکڑ واقعہ چک ۵۵/۲ ایل میں بلا شرکت غیرے ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے مذکورہ

بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر آئندہ کوئی اور جائیداد پیدا کروں گا۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد غلام احمد موصی بقلم خود۔ گواہ شد: چودھری غلام سرور پریذیڈنٹ چک ۵۵/۲ ایل۔ گواہ شد چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۵۰۰ منکہ عبدالقادر عرف جیون ولد مہتاب دین قوم پاندے پیشہ مزدوری عمر ۶۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۰ء ساکن لاہور چاغ سٹریٹ بیرون دہلی دروازہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد سوائے سلائی مشین کے اور کوئی نہیں ہے جس کی اندازاً قیمت ۱۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد اوسط ۱۵/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ کمی بیشی کے متعلق مجلس کارپرداز کو اطلاع دوں گا۔ اور میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان ہوگی۔ العبد عبدالقادر عرف جیون موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: عبدالرحمن راحت موصی ۵۹۸۰۔ گواہ شد: خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۵۶۰ منکہ محمد رمضان ولد اللہ بخش صاحب قوم کفش دوز پیشہ کفش دوزی عمر ۴۸ سال ساکن گھنوکے ججہ ڈاک خانہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ

۴۲

آج بتاریخ ۳۱/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ دس مرلہ زمین (جو شیخ غلام حسین سے لی ہوئی ہے) قیمت خرید مبلغ ۱۴۰ روپے دس مرلہ واقعہ محلہ دارالرحمت جس کی قیمت ۱۴۰/- روپے جو معرفت سماۃ ر... خوشی محمد موچی محلہ دارالفضل ۔۔۔ ایک تھینس قیمتی ۲۰۰/- روپے۔ مکان و برتن وغیرہ کی صورت میں ۱۰۰/- نقد ۲۰۰/- روپے میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز فدوی کفش دوزی کا کام کرتا ہے جس کی آمدنی کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میرے مرنے کے وقت اس جائیداد کے علاوہ ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد محمد رمضان موچی گھنوکے ججہ گواہ شد: یعقوب خان گھنوکے ججہ۔ گواہ شد خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

خریداران احباب کو ضروری اطلاع

جن احباب کی چٹوں پر سرخ نشان کئے گئے ہیں۔ وہ فوراً اپنی قیمت بھجوادیں۔ ورنہ ۷ راگست کا پرچہ ان کے نام وی پی ہوگا۔ جیسے وصول کرنا ان کا اخلاقی فرض ہے۔ وی پی واپس ہونے کی صورت میں وہ اخبار کے مطالعہ سے محروم ہو جائینگے۔ (مینجر)

خاندان حضرت مسیح موعودؑ میں مقبول

ہر قسم کہنہ درد جوڑ گولیاں

ہمارے پاس پندرہ سالہ تجربہ شدہ۔ درد نقرس۔ عرق النساء۔ وجع الورک وغیرہ ہر قسم کہنہ درد جوڑ گولیاں موجود ہیں۔ جس سے خلق خدا استفادہ حاصل کر رہی ہے۔ حضرت صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ فرماتے ہیں۔ اللہ آپ کو جزائے خیر دے آپ کی گولیوں کے استعمال سے بفضلہ وکرمہ تعالیٰ اب بالکل آرام ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو۔ دوست فائدہ اٹھائیں۔ خلق خدا کے فائدہ کے پیش نظر قیمت ۲۰ گولیاں صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک

اسکے علاوہ سالہا سال سے مجرب المجرب **مرہم**۔ جالا۔ پھولا۔ ناخونہ۔ رہد پانی بہنا۔ خارش وغیرہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر۔ قیمت دو روپے فی تولہ۔ علاوہ محصول ڈاک

سفوف زندگی بے کھانسی بخار۔ پیٹ درد۔ دمہ۔ گلے کی خراش۔ کمزوری اعضائے رئیسہ کی قوت وغیرہ جملہ امراض کے لئے اکسیر۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ **مرہم** جو کہنہ پھوڑے پھنسیوں کا بحکم ... کے لئے اکسیر قیمت فی تولہ چھ آنے علاوہ محصول ڈاک

مینجر راجپوت دوائی گھر قادیان

اکسیر اٹھرا جرثومہ

اٹھرا کا مجرب علاج

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا جرثومہ نہایت عمدہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب ... کرنے کے بعد تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا جرثومہ کے استعمال سے بچے ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر نہ کرنی چاہئے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ ایک دم منگوانے پر بارہ روپے ۱۲ روپیہ

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اولؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے یہ دوائی "فضل الٰہی" دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوگا۔ قیمت مکمل کورس سولہ روپے

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

اسلام اور دیگر مذاہب

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکے دعوے تعلیم اور دیگر مضامین حضور ہی کی تحریرات سے ۲۴۰ صفحے کی انگریزی تبلیغی کتاب

قیمت ۔۔۔ ایک روپیہ

مجلد ڈیڑھ روپیہ معہ محصول ڈاک

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

باجازت امور عامہ

ضرورت رشتہ

ایک مخلص احمدی خاندان کی دو پیدائشی نابینا لڑکیوں کیلئے برسر روزگار رشتوں کی ضرورت ہے۔ دونوں لڑکیاں بفضل تعالیٰ حافظ قرآن ہیں۔ اپنا کام کاج خود کر سکتی ہیں۔ آنکھیں بظاہر بالکل ٹھیک ہیں۔ لیکن بینائی نہیں ہے۔ خواہشمند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں

م۔ معرفت

مینجر روزنامہ الفضل قادیان

باجازت امور عامہ

اعلان نکاح

امۃ الحفیظ بیگم بنت چودھری غلام سرور صاحب اوکاڑہ ضلع منٹگمری کا نکاح چودھری رشید احمد صاحب بی اے ساکن کھیوہ باجوہ حال کلرک پرسنل برانچ این ڈبلیو ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس لاہور ولد چودھری محمد اسمٰعیل کے ساتھ پندرہ سو روپیہ مہر پر مولوی شیر علی صاحب نے مسجد مبارک میں ۳ راگست ۱۹۴۵ء کو پڑھا۔ دعا کی جاوے یہ نکاح جانبین کے لئے مبارک ہو۔

چودھری محمد اسمٰعیل لاہور

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۵ راگست کل لیبر گورنمنٹ کو مزدوروں کے ایک جھگڑے میں دخل دینا پڑا۔ لیکن اسے کامیابی سے ختم نہ کرا سکی۔ چار ریلوے کمپنیوں کے قریباً ۵ لاکھ مزدوروں اور کاریگروں کا مطالبہ ہے۔ کہ ان کی اجرتوں میں اضافہ کیا جائے۔ لیکن ریلوے کے افسر اس کے لئے تیار نہیں۔ کل لیبر وزارت کے دفتر میں دونوں کے نمائندوں کی کانفرنس ہوئی۔ لیکن ابھی تک سمجھوتہ نہیں ہو سکا

بمبئی ۵ راگست۔ مسٹر علی بہادر ایم۔ ایل۔ اے وممبر ورکنگ کمیٹی مجلس احرار نے ایک بیان میں اس بات کی تردید کی۔ کہ احرار پارٹی مسلم لیگ کے خلاف محاذ میں شریک ہو گئی ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ مجلس احرار کا کانگرس اور مسلم لیگ کے خلاف اپنا علیحدہ ہی پروگرام ہے۔ احرار کی یہ پالیسی ہے۔ کہ کانگرس اور مسلم لیگ کے جھگڑے میں کسی کا بھی ساتھ نہ دے۔ مولوی حبیب الرحمٰن جو مجلس کے نام پر کانگرس کی حمایت کر رہے ہیں۔ انہیں اس بات کا کوئی حق نہیں۔ کیونکہ وہ مجلس احرار کے پریذیڈنٹ نہیں۔

لکھنؤ ۵ راگست معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت ہند نے ۵ لاکھ بیس ہزار چھتریاں تیار کرنے کے لئے ایک بہت بڑی سکیم کا آغاز کیا ہے۔ یہ چھتریاں۔ بمبئی۔ احمد آباد۔ سورت مدراس۔ کالی کٹ۔ جودھپور۔ بنگلور۔ کلکتہ اور دہلی میں تیار کی جائینگی۔

نئی دہلی ۵ راگست۔ اس سال ماہ جون کے اختتام تک ہندوستان کا سٹرلنگ قرضہ جو برطانیہ پر واجب ہے۔ چار ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔

لنڈن ۵ راگست۔ بحر الکاہل میں آٹھویں امریکی فوج کے کمانڈر جنرل ڈولٹل نے ایک بیان میں کہا۔ جس وقت اتحادی خاص جاپان پر حملہ کرینگے۔ اس وقت جاپانیوں کے پاس سب سے بڑا استھیار ایسے طیارے ہوں گے۔ جن میں جان پر کھیلنے والے جاپانی ہواباز ہونگے۔ آپ نے کہا۔ ہم جانتے ہیں۔ دشمن کے پاس اس قسم کے کتنے طیارے ہیں۔ دشمن نے ان کو ایک جگہ اکٹھا کر کے نہیں رکھا ہوا۔ بلکہ دور دور کے علاقوں میں چھپا یا ہوا ہے۔ اگرچہ یہ طیارے میدان میں نہیں آتے۔ تاہم اتحادی بمبار ان علاقوں پر بم برسا کر انہیں تباہ کر دینگے

چنگنگ ۵ راگست۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ شنگھائی کی وجہ سے جاپان پر آج کل جو گزر رہی ہے۔ ٹوکیو ریڈیو سے اس کا پتہ لگتا ہے۔ وہاں کے باشندوں کی اکثریت زمین دوز مکانوں میں رہ رہی ہے۔ اور انہیں زندگی کی کم از کم ضروریات مہیا ہو رہی ہیں۔ ایک پروپیگنڈسٹ نے تسلیم کیا ہے۔ کہ جاپان میں اس سے بھی زیادہ نقصان ہو چکا ہے۔ جتنا پچھلے بڑے زلزلے میں ہوا تھا۔

میں کتوں کا گوشت بک رہا ہے۔ خوراک کی شدید قلت کی وجہ سے اچھی اچھی نسل کے کتے لوگوں نے کھانے شروع کر دیئے ہیں

یروشلم ۵ راگست۔ فلسطین کی عرب پارٹی نے کل برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر اٹیلے آرچ بشپ آف کنٹربری اور پارلیمنٹ کے متعدد ممبران کو تار ارسال کئے۔ جن میں لکھا ہے۔ کہ اگر فلسطین کے متعلق کوئی ایسا حل تجویز کیا گیا۔ جس سے عربوں کے مطالبات پورے نہ ہوئے۔ یا جسے مقامی عرب قبول نہ کر سکے۔ تو اس سے فلسطین کا امن خطرہ میں پڑ جائیگا۔ نیز کہا گیا۔ کہ یہودیوں کو فلسطین میں آباد کئے جانے کو فوراً روک دیا جائے۔

لنڈن ۵ راگست۔ ہیمبرگ ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہٹلر کا سوتیلا بھائی ایلس ہٹلر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اور اسے برطانوی حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے

لنڈن ۵ راگست۔ مسٹر اٹیلی وزیر اعظم نے لیبر گورنمنٹ کے مندرجہ ذیل مزید ممبروں کا اعلان کیا ہے۔ وزیر داخلہ مسٹر چوٹر ایڈی وزیر نوآبادیات لارڈ ایڈلسی۔ وزیر ہند مسٹر پیتھک لارنس۔ کانونیل سیکرٹری جی۔ ایچ۔ ہال۔ فسٹ لارڈ آف ایڈمیرلیٹی مسٹر اے۔ ایچ الیگزینڈر۔ وزیر جنگ مسٹر جے۔ جے لاسنن۔ وزیر محکمہ فضائیہ وسکونٹ سٹیسن گیٹ۔ وزیر سکاٹ لینڈ مسٹر جوزف وسٹوڈ۔ وزیر لیبر اور نیشنل سروس جی۔ ای۔ اساکلس۔ وزیر تعلیم مس ایلن ویکلس۔

واشنگٹن ۵ راگست۔ جمعہ کے دن بھاری امریکن بمباروں نے الوشو کے جزیرہ سے اڑ کر جاپان کے شمال میں ایک اور جزیرہ کو نشانہ بنایا۔ اور کٹو کا کی بندرگاہ پر بھی بم برسائے۔ دن بدن جاپانیوں کی حالت کمزور ہو رہی ہے۔ جن شہروں کو تباہ کرنے کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ ان میں سے بعض پر امریکن جہازوں نے پرواز کر کے اشتہارات پھینکے۔ اور عوام کو متنبہ کیا۔ کہ وہ خطرہ سے نکل جائیں۔ جن شہروں پر اشتہارات پھینکے گئے۔ ان میں یواٹا اور اکیٹا بھی شامل ہیں۔ یواٹا شکوکو کا مشہور صنعتی شہر ہے۔ اور فولاد کے کارخانوں کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ اکیٹا ہونشو میں تیل کا مرکز اور سب سے بڑا ہوائی میدان ہے۔ ان شہروں پر ایسے اشتہارات بھی پھینکے گئے۔ جن میں پوٹسڈم کانفرنس کی کارروائی کا چیلنج چھپا ہوا تھا۔

گوام ۵ راگست۔ ایک اتحادی میجر جنرل نے گوام سے براڈ کاسٹ میں جاپان کے لوگوں کو خبردار کرتے ہوئے یہ اعلان کیا۔ کہ اگر جاپان نے لڑائی جاری رکھی۔ تو اسکی سب صنعتیں تباہ ہو جائینگی۔ اور اس کا بھی وہی حشر ہوگا۔ جو جرمنی کا ہوا۔

واشنگٹن ۵ راگست۔ بھاری امریکن بمباروں نے ہانگ کانگ کے پاس دشمن کے جہازوں پر حملہ کیا۔ ملایا کے قریب سات مال لیجانے والے جہازوں کو سخت نقصان پہنچایا۔ کورابایا کے علاقہ میں رسد اور کمک کے راستے کو تباہ کیا۔

لنڈن ۵ راگست۔ نئے وزیر ہند مسٹر پیتھک لارنس نے اپنا کام سنبھال لیا ہے۔

لنڈن ۵ راگست۔ اگسٹا کروزر جس میں صدر ٹرومین سفر کر رہے ہیں سے خبر ملی ہے کہ آپ نے پوٹسڈم کانفرنس میں یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ تین بڑی طاقتوں کا اگلا اجلاس واشنگٹن میں منعقد کیا جائے۔ مارشل سٹالن نے اسے منظور کر لیا۔ اور کہا۔ کہ اگر حالات ایسے ہوئے۔ کہ میں اپنے ملک سے اتنی دور جا سکا۔ تو ضرور آؤنگا۔

لنڈن ۵ راگست۔ مسٹر اٹیلی نے اپنی کیبنٹ کے سب وزراء منتخب کر لئے ہیں۔ جن کی تعداد بیس ہے۔ مسٹر چرچل کی کیبنٹ کے ممبر ۱۶ تھے۔ مسٹر اٹیلی نے جن کو ممبر چنا ہے۔ اخبارات ان کی تعریف کر رہے ہیں۔ ٹائمز نے لکھا ہے۔ کہ کیبنٹ ٹھوس ہے۔ اور سب وزیر قابل ہیں۔

لنڈن ۵ راگست۔ تاریخ کے سب سے زیادہ خوفناک اور زبردست ہوائی حملے کے نتیجہ میں جاپان جل رہا ہے۔ اور اس کے جسم سے خون بہہ رہا ہے۔ اب اتحادیوں کے ہوائی اور بحری بیڑے اپنا آخری حملہ کرنے کے لئے جمع ہو رہے ہیں۔ تاکہ جاپان کو فوجی طاقت کی حیثیت سے قطعی طور پر ختم کر دیا جائے۔ وسیع پیمانہ پر فوج کشی کے ابتدائی انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔

لنڈن ۵ راگست۔ برطانوی فوجی حکام کے احکام کے ماتحت جرمنی کی بندرگاہوں میں جرمن مزدور لاکھوں ٹن مادہ آتشگیر گولے سرنگیں اور زہریلی گیس کے ظروف جہازوں پر لاد رہے ہیں۔ ان جہازوں کو ان کے سامان کے ساتھ شمالی سمندر میں غرق کر دیا جائیگا۔

یہ سبزیاں کاشت کریں

ماہ اگست میں پھول گوبھی لعل بدخشاں درمیانی کا بیج بوئیں۔ ایک ماہ کے بعد پنیری تیار ہو کر کھیت میں لگانے کے قابل ہو جائیگی۔ اس کے علاوہ بند گوبھی۔ گنڈ گوبھی۔ شلغم سنوبال۔ شلغم گولڈن۔ مٹر۔ مولی۔ گاجر پالک۔ ٹماٹر۔ سیم۔ چقندر۔ بینگن۔ پیاز۔ مونگرہ۔ میتھی۔ دھنیاں وغیرہ کے لئے زمین تیار کریں۔ مزید معلومات اور بیجوں کی اردو یا انگریزی فہرست کے لئے لکھیں۔

کسان اینڈ کمپنی سوداگران بیج چیمبرلین روڈ لاہور

میسوگرام ۵ راگست۔ ڈاکٹر پٹابھی ستیا رامیہ نے پچھلے دنوں